پاکستان......اللہ کا انعام

خطاب: حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی قوم نے اُن سے کہا کہ اپنے اللہ سے کہو کہ ہم پر ایسا روزی کا نظام اتار دے کہ ہم زندگی بھر اس سے نفع اٹھاتے رہیں اور اپنی معاشی ضرورتیں پوری کرتے رہیں مگر اس میں کمی نہ آئے۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے انھیں سمجھانے کی بہت کوشش کی کہ اللہ تعالیٰ سے ایسا مطالبہ مناسب نہیں۔ تم میری سچائی کی کوئی اور دلیل مانگ لو، حجت تمام نہ کراؤ۔ اِتمامِ حجت کے بعد تو عذر معذرت کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔ مگر وہ لوگ نہ مانے۔

تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے جواب دیا کہ تم پر ایسا معاشی نظام نازل کرنا میرے لیے کیا مشکل ہے؟ لیکن ایک بات یاد رکھو! اس ''مائدہ'' کے نزول کے بعد اگر تم نے کفرانِ نعمت کیا تو تمھیں ایسے عذاب میں مبتلا کروں گا جو جہانوں میں کسی کو نہیں دیا گیا ہوگا۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ[5:112] قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ[5:113] قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ [5:114] قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ[5:115](المائدہ)

ترجمہ: ''جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ مریم کے بیٹے تیرا رب کرسکتا کہ اتارے ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے، بولا ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔ بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ کھاویں اس میں سے اور مطمئن ہو جاویں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا اور رہیں ہم اس پر گواہ۔ کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے، اے اللہ! رب ہمارے اتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہماری پہلوں اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا۔ کہا اللہ نے میں بے شک اتاروں گا وہ خوان تم پر، پھر جو کوئی تم میں ناشکری کرے گا اس کے بعد، تو میں اس کو وہ عذاب دوں گا جو کسی کو نہ دوں گا جہان میں''۔

حضرات! پاکستان بن گیا۔ ہم نے بہت کوشش کی کہ ملک یوں تقسیم نہ ہو، مگر تقسیم ہوگئی، بٹوارہ ہوگیا۔ یہ اللہ کی

نعمت کی طرح ہے، اب اس نعمت کی قدر کریں۔قوم سے جو وعدے کیے وہ پورے کریں۔ بلاتشبیہ یہ پاکستان سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح مانگا ہوا ''معاشی مائدہ'' ہے۔اسے حاصل کرنے کے بعد ضروری ہے کہ جو پروگرام تم نے دیا، اسے عملی جامہ پہناؤ۔ وہ اصلاحات کرو جو دوقومی نظریے کے ماتحت تم کرنا چاہتے ہو۔ اگر خدانخواستہ، خدانخواستہ تم نے اپنے وعدے پورے نہ کیے تو یاد رکھو! یہ ملک اوراس کے باسی طرح طرح کے عذاب میں مبتلا کردیے جائیں گے۔تم نہیں رہو گے لیکن تمہاری داستانیں سنا سنا کر لوگ عبرت حاصل کریں گے۔تم عبرت کا نشان بن جاؤ گے۔

وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا قَرْیَۃً کَانَتْ اٰمِنَۃً مُّطْمَئِنَّۃً یَّاْتِیْھَا رِزْقُھَا رَغَدًا مِّنْ کُلِّ مَکَانٍ فَکَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰہِ فَاَذَاقَھَا اللّٰہُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ (النحل، ۱۱۲)

ترجمہ: ''اور بتلائی اللہ نے ایک مثال، ایک بستی تھی چین امن سے چلی آتی تھی اس کو روزی فراغت کی ہر جگہ سے، پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی، پھر چکھایا اس کو اللہ نے مزہ کہ اُن کے تن کے کپڑے ہوگئے بھوک وڈر، بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔''

> ایک رائے مسلم لیگ کی تھی، ایک ہماری احرار کی۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ہماری رائے ہار گئی اور لیگ کی رائے جیت گئی۔
>
> اب پاکستان بن گیا ہے، جنہوں نے پاکستان بنایا، ہم ان سے زیادہ پاکستان کے وفادار بن کے رہیں گے۔
>
> میاں، بیوی میں اس بات پر جھگڑا رہتا کہ بہو کس طرف کی ہو؟ میاں اپنے خاندان سے بہو لانا چاہتا تھا اور بیوی اپنے میکے سے لیکن بیوی اپنے میکے سے بہو لانے میں کامیاب ہوگئی۔اب بہو، میاں بیوی اور خاندان کی مشترکہ متاع اور عزت ہے۔اس کی طرف کوئی نگاہ اٹھے گی تو پھوڑ دی جائے گی۔
>
> پاکستان ...... ہماری منزل ہے۔ہم الگ الگ راستوں سے منزل تک پہنچے ہیں، اس کی حفاظت ہمارا مذہبی وقومی فریضہ ہے۔

اقتباس از خطاب بموقع سالانہ جلسہ خیر المدارس ملتان، ۱۹۵۰ء
(روایت: ابن امیر شریعت مولانا سید عطاء المحسن بخاری)